بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ناف کی مالش اور کان میں تیل ڈالنے سے روزے کا حکم

سوال:

محترمی ومکرمی متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

1: روزے کی حالت میں ناف میں تیل کی مالش کرنے سے روزے کا کیا حکم ہے؟

2: بعض لوگوں کے کان میں صفائی نہ ہونے کی وجہ سے تعفن ہوتا ہے۔ اس کے لیے حکماء ایک تیل تیار کرتے ہیں جسے کان میں ڈالا جائے تو وہ اندرونی مواد کو تحلیل کرکے باہر نکالتا ہے۔ اس تیل کے قطرے روزے کی حالت میں کان میں ٹپکائے جائیں تو روزے کا کیا حکم ہے؟

سائل: اسید الرحمٰن، دوبئی

جواب:

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

(1): روزہ ٹوٹنے نہ ٹوٹنے کا مدار اس بات پر ہے کہ اگر کوئی چیز مَنْفَذ اصلی (یعنی جسم کے وہ راستے جن کے ذریعے کوئی چیز براہِ راست جسم میں داخل ہو جیسے منہ، ناک، مقعد وغیرہ) کے ذریعے جسم میں داخل ہو تو روزہ ٹوٹ جاتا ہے ورنہ نہیں۔ ناف؛ مَنْفَذ اصلی نہیں ہے اس لیے اس کی مالش سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔

(2): اس بارے میں کچھ تفصیل ہے: اگر کان کا پردہ پھٹا ہوا ہو تو دوائی یا تیل ڈالنے کی صورت میں روزہ ٹوٹ جائے گا اور اگر کان کا پردہ صحیح سالم ہو روزہ نہیں ٹوٹے گا۔

احتیاط کی جائے کہ روزے کی حالت میں کان میں تیل نہ ہی ڈالا جائے تو بہتر ہے۔

واللہ اعلم بالصواب

محمد الیاس گھمن

13–اپریل 2021ء